قرآنی بیان

جلوۂ نُور ہے کہ سراپا رضا کا ہے

(پارہ:27، سورۂ حدید:28)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

15-August-2025

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
15 اگست، 2025ء (بمطابق: 20 صفر شریف، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ: 27، سورۂ حدید: 28)

جلوۂ نُور ہے کہ سراپا رضا کا ہے

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... پیشانی مبارک میں نُور — صفحہ: 10

✿... نگاہوں سے نیکی کی دعوت — صفحہ: 12

✿... جادوگر مسلمان ہوگیا — صفحہ: 14

✿... مرید ہونے کا فائدہ — صفحہ: 15

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھ پر اَدُھورا درودِ پاک نہ پڑھا کرو، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے عرض کی: یارسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ اَدُھورا درودِ پاک کیا ہے؟ سلطانِ دوجہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّتَمْسِكُوْنَ نامکمل درود یہ ہے صرف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ تک پڑھ کر رُک جاؤ (اور میری آل پر درود نہ پڑھو!) پھر فرمایا: اس کے بجائے یوں پڑھا کرو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (1)

اُن کے مولیٰ کے اُن پر کروڑوں درود | اُن کے اَصحاب و عِترت پہ لاکھوں سلام
پارہائے صُحُف غُنچہائے قُدس | اہلِ بیتِ نُبُوّت پہ لاکھوں سلام (2)

وضاحت: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اللہ پاک کی طرف سے کروڑوں درود اور آپ کے اصحاب، اہلِ بیت، عزیز و اَقارب (*Relatives*) پر لاکھوں سلام نازِل ہوں، نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اہلِ بیت آسمانی صحیفوں کے حصوں کی طرح ہیں، وہ

1 ...الصواعق المحرقۃ، الباب الحادی العشر...الخ، الفصل الاول...الخ، صفحہ: 183۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 308، 309۔

مقدس پاکیزہ کلیوں جیسے ہیں، اُن پر لاکھوں سلام نازل ہوں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۲۸﴾ (پارہ:27، سورۂ حدید:28)

صَدَقَ اللهُ الْعَظِيْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْم صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ تو وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا اور وہ تمہارے لیے ایک ایسا نُور کر دے گا جس کے ذریعے تم چلو گے اور وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! **25 صَفَرشریف** کو عالَمِ اِسلام کی عظیم تَرِین شخصیت ❁ وقت کے مُجَدِّدِ اعظم ❁ مُفَسِّرِ اعظم ❁ مُحَدِّثِ اعظم ❁ عاشقوں کے اِمام ❁ عُلَما کے اِمام ❁ مفتیوں کے اِمام ❁ عظیم عاشِقِ رسول، وَلِیِّ کامِل اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت شاہ **اِمام احمد رضا خان** رحمۃُ اللہِ علیہ کا یومِ عُرس ہوتا ہے۔

10 شوال 1272 ہجری بمطابق 14 جون 1856ء کو ہند کے شہر بریلی میں آپ کی ولادت ہوئی ❁ آپ دینی و علمی گھرانے کے چراغ تھے ❁ آپ کا نام محمد ہے، جبکہ آپ کے دادا آپ کو احمد

رضا کہہ کر پکارا کرتے تھے، بعد میں اِسی نام سے مشہور ہوئے ۞ 4 سال کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم ختم کر لیا ۞ صرف 13 سال 10 ماہ 4 دن کی عمر میں دینی تعلیم مکمل کی اور پہلا فتویٰ لکھا ۞ اندازاً 70 سے زائد علوم میں کم و بیش 1000 کتابیں لکھیں ۞ قرآن کریم کا ترجمہ کَنْزُالْاِیمان ۞ فتاویٰ رضویہ ۞ حدائقِ بخشش، آپ کے علمی و ادبی شاہکار ہیں ۞ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے 2 بار حج کی سعادت حاصل کی ۞ دوسری بار جب روضۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر حاضر ہوئے تو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جاگتی آنکھوں سے آپ کو اپنے دیدار سے نوازا ۞ تقویٰ و پرہیز گاری اِس قدر تھی کہ نہ صرف فرائض و واجبات کے سختی سے پابند تھے بلکہ سُنَن و نوافل اور مُسْتَحَبَّات کو بھی نہ چھوڑتے ۞ کم کھاتے، اور کم سوتے تھے ۞ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ **25 صفر شریف** 1340 ہجری بمطابق 28 اکتوبر 1921ء جمعہ کے دن اِس دنیا سے رخصت ہوئے ۞ آپ کا مزار بریلی شریف میں ہے۔ **25 صفر شریف** کو پوری دنیا میں آپ کا عرس منایا جاتا ہے۔[1]

تُو نے باطِل کو مٹایا اے امام احمد رضا	دِین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا!
اہلِ سنّت کا چمن سر سبز تھا شاداب تھا	تازگی تُو اور لایا اے امام احمد رضا!
تُونے باطل کو مٹا کر دین کو بخشی جِلا	سنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا!
حشر تک جاری رہے گا فیض مرشد آپ کا	فیض کا دریا بہایا اے امام احمد رضا![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہم نے ابتدا میں پارہ:27، سورۂ حَدِید کی آیت:28 سننے کی سَعَادت حاصِل کی، آیئے! پہلے آیتِ کریمہ کو سمجھتے ہیں، پھر اس آیت کی روشنی میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی شان سُنیں گے۔

1 ... فیضانِ امام اہلسنت (خصوصی شمارہ)، صفحہ:22 تا 24 خلاصۃً۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:525 ملتقطاً۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اللہ پاک نے فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔

اس مقام پر اللہ پاک نے اِیمان والوں کو 2 حکم دیئے ہیں: (1): فرمایا: اِتَّقُوا اللّٰهَ یعنی اللہ سے ڈرو (2): دوسرے نمبر پر فرمایا: اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ یعنی اللہ پاک کے آخری نبی حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لاؤ...!!

یہ بڑی انوکھی سی بات ہے، بات ہو رہی ہے ایمان والوں کے ساتھ، اِیْمان والا کہتے ہی اسے ہیں جو پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھتا ہو۔ آپ کو نبی اور رسول مانتا ہو، جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان نہیں رکھتا، اسے تو غیر مُسْلِم کہتے ہیں لیکن اِس جگہ قرآنِ کریم کا اُسْلُوب نِرالا ہے، فرمایا: **اے ایمان والو...!! اللہ پاک کے رسول، آخری نبی، حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لاؤ!**

جو ہیں ہی اِیْمان والے، وہ تو پہلے سے ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر اِیْمان رکھتے ہوں گے، پھر اُنہیں دوبارہ اِیْمان لانے کا حکم دینے کا کیا معنیٰ...؟

اب اس مُعَمَّہ کا حل سنئے! بڑی ایمان اَفروز بات ہے، بات یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السّلام تک پہلے جتنے نبی تشریف لائے، اُن پر ایمان لانے میں اور آخری نبی، حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانے میں بڑا فرق ہے، مثلاً ❁ پہلے کسی نبی علیہ السّلام کو آخری نبی نہیں مان سکتے، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو آخری نبی بھی ماننا ضروری

ہے، پہلے کسی نبی علیہ السّلام کو آخری نبی مان لیا تو یہ کفر ہو گا، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو آخری نبی نہ ماننا کفر ہے۔[1] ❁ آپ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانا ہے تو آپ کو امامُ الانبیا بھی ماننا ہو گا، پہلے نبیوں کو امامُ الانبیا کا لقب نہیں دیا گیا ❁ سب کے سب انبیائے کرام علیہمُ السّلام میں صِرْف و صرف ایک مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں، جنہیں **صاحِبِ لَوْلَاكَ** کا خطاب عطا ہوا، اللہ پاک نے فرمایا: **لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ** یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ نہ ہوتے تو میں کائنات کو پیدا نہ فرماتا[2] ❁ یہ صِرْف مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، جنہیں قُربِ خاص عطا کیا گیا ❁ صِرْف مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں جنہیں اس دُنیا کی زندگی میں جاگتی آنکھوں کے ساتھ اللہ پاک کا دِیدار بخشا گیا[3] ❁ یہ صرف مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں جو قیامت والے دن سب سے پہلے شَفاعت کرنے والے ہوں گے ❁ آپ ہی کی شَفاعت سب سے پہلے سُنی جائے گی[4] ❁ آپ ہی کو **مقامِ محمود** عطا کیا جائے گا ❁ سب اگلے پچھلے آپ ہی کی حمد و ثنا کریں گے[5] ❁ آپ ہی سب سے پہلے جنّت کا دروازہ کھولیں گے۔[6] ❁ پہلے نبیوں کی شانیں یقیناً بہت ہی اُونچی ہیں، اتنی اُونچی ہیں کہ انسانی عقل اُن کو جان ہی نہیں سکتی، البتہ! نبیوں میں جو شانیں مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا ہوئی ہیں، وہ کسی نبی علیہ السّلام کو بھی عطا نہیں کی گئیں۔

سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں | لیکن آقا کا منصب جدا ہے

---

1 ... فتاوٰی رضویہ، جلد:15، صفحہ:630 خلاصۃً۔
2 ... جواہر البحار، من جواھر شیخ عبد الکریم الجیلی، جلد:1، صفحہ:348۔
3 ... فتاوٰی رضویہ، جلد:29، صفحہ:350 خلاصۃً۔
4 ... بخاری، کتاب التوحید، باب کلام الربّ... الخ، صفحہ:1809، حدیث:7510 خلاصۃً۔
5 ... ابن حبان، کتاب التاریخ، ذکر الاخبار بان الانبیاء... الخ، صفحہ:1719، حدیث:6478 ماخوذاً۔
6 ... سنن دارمی، مقدمہ، باب ما اعطی النبی... الخ، صفحہ:43، حدیث:49 ماخوذاً۔

وہ امامِ صفِ انبیا ہیں | اُن کا رتبہ بڑوں سے بڑا ہے

محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانا ہے تو آپ کی اِن سب سے اعلیٰ اور جُدا شانوں کے ساتھ ایمان لانا ہے، **لہٰذا آپ کی جلالتِ شان اور عظیم عزّت و مرتبہ کو بیان کرتے ہوئے اللہ پاک نے فرمایا:**[1]

اٰمِنُوۡا بِرَسُوۡلِہٖ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اس کے رسول پر ایمان لاؤ!

یعنی اے ایمان والو...!! اے وہ لوگو! جو اللہ پاک پر ایمان لے آئے، اللہ پاک کی کتابوں پر بھی ایمان لے آئے، سارے رسولوں اور نبیوں پر بھی ایمان لے آئے، اب ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُن تمام شانوں کے ساتھ رسول مان لو جو ہم نے اُنہیں عطا فرمائی ہیں۔[2]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیسی پیاری بات ہے، معلوم ہوا؛ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی وہ تمام شانیں جو اللہ پاک نے آپ کو عطا فرمائی ہیں، اُن سب پر ایمان رکھنا، اُن سب کو دِل و جان سے ماننا ضروری ہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اسی اِیْمانی شان کا اِظْہار کرتے ہوئے کہتے ہیں:

سب سے اَولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی | سب سے بالا و وَالا ہمارا نبی
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی | دونوں عالَم کا دُولہا ہمارا نبی
خلق سے اَولیا، اَولیا سے رُسُل | اور رَسولوں سے اَعلیٰ ہمارا نبی
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی | اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی[3]

---

1 ...روح المعانی، پارہ:27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:28، جلد:14، صفحہ:271 مفصلاً۔
2 ... تفسیر مظہری، پارہ:27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:28، جلد:7، صفحہ:42 مفصلاً۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:138-140 ملتقطًا۔

3 اِنْعَامات

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اِیْمان والوں کو دو حکم دیئے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	تَرجَمَۂ کَنزُالعِرفَان: اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ!

جو ان دونوں اَحْکام پر پُورا پُورا عَمَل کرے، اسے کیا مِلے گا؟ اس جگہ 3 اِنْعامات ذِکْر ہوئے، (1): فرمایا:

یُؤْتِكُمْ كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ	تَرجَمَۂ کَنزُالعِرفَان: وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک کی تو ایک ہی رحمت مِل جائے، وہی 2 جہانوں کے لیے کافِی ہے تو 2 رحمتیں نہیں بلکہ رحمتِ اِلٰہی سے دُگنا حصّہ نصیب ہو جائے، (1) پھر تو شان ہی کیا ہو گی۔

رَحْمَت دَا دَرْیا اِلٰہی ہَر دَمْ وَگْدَا تیرا
جے اِكْ قَطْرَہ بَخْشِیں مِیْنُوں کَمْ بَنْ جَاوِے میرا

مفہوم: یااللہ پاک! تیرے رحم و کرم کا دریا جاری و ساری ہے، اس کرم کے دریا سے اگر تو مجھ گناہ گار کو ایک قطرہ عطا فرمادے تو میری بگڑی بن جائے گی۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

مَچلا ہے کہ رحمت نے اُمید بندھائی ہے
کیا بات تِری مجرم کیا بات بَنائی ہے (2)

مفہوم: اے گناہ گار! تو نے ضد کی اور رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت سے پر

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:28، جلد:11، صفحہ:693، رقم:33688۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:192۔

اُمّید تھا، اُن کی رحمت کے بل پر تونے اپنے جرموں کی ایسی تاویلیں پیش کیں کہ اُن کو نیکیوں سے بدل دیا گیا۔

(2): پھر فرمایا:

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور وہ تمہارے لیے ایک ایسا نُور کر دے گا جس کے ذریعے تم چلوگے

(3): تیسرا اِنْعام؛ فرمایا:

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۟ۙ﴿۲۸﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

نُورانی لوگ

پیارے اسلامی بھائیو! اب یہاں دیکھیے! بندہ صاحِبِ ایمان ہو، تقویٰ والا ہو اور سب سے اَہَم بات کہ صحیح معنوں میں سچّا عاشِقِ رسول ہو، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تمام شانوں کو دِل و جان سے مانتا ہو، اللہ پاک نے واضح اور صاف لفظوں میں فرمایا:

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور وہ تمہارے لیے ایک ایسا نُور کر دے گا، جس کے ذریعے تم چلوگے۔

اللہ پاک ایسے بندے کو نُور عطا فرما دیتا ہے۔ پتا چلا؛ جو نُور والے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دامن سے اِیمان کی رَسّی کے ساتھ بندھ جاتا ہے، نُور کا فیضان اُسے بھی ملنا شروع ہو جاتا ہے۔ کیا خُوب کہا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہِ علیہ نے:

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نُور کا | نُور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نُور کا[1]

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 245۔

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے درِ دولت کی شان دیکھیے کہ ہر فقیر توڑے بھر بھر کر جارہا ہے، آپ کے یہاں نُور کی کمی نہیں، خود بھی نُور کی سرکار ہیں اور غلاموں میں بھی نُور تقسیم فرمارہے ہیں۔

نُور ساتھ ساتھ چلتا ہے

سوچنے کی بات ہے، اِیْمان والے کو یہ نُور جو عطا کیا جاتا ہے؟ کہاں عطا کیا جاتا ہے؟ مثلاً یہ نُور اس کے گھر میں رکھ دیا جاتا؟ جہاں وہ عِبَادت کرتا ہے، اُس جگہ رکھ دیا جاتا ہے؟ کہاں ہوتا ہے یہ نُور؟ فرمایا:

تَمْشُوْنَ بِهٖ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جس کے ذریعے تم چلوگے

یعنی یہ نُور بندے کو عطا کردیا جاتا ہے ❁ بندہ بازار میں ہو تو نُور بھی بازار میں ہوتا ہے ❁ بندہ گھر میں ہو تو نُور بھی گھر میں ہوتا ہے ❁ بندہ گلی میں ہے تو نُور بھی گلی میں ہے ❁ بندہ مسجد میں ہے تو نُور بھی مسجد میں ہے، غرض؛ جہاں جہاں بندہ جاتا ہے، نُور اس کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔

پیشانی مبارَک میں نُور

سن 1878 عیسوی کی بات ہے، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ پہلی بار حج کے لیے مکّہ شریف حاضِر تھے، اُس وقت آپ کی عمر مبارَک تقریباً 22 سال تھی۔ نمازِ مغرب کے بعد کا وقت تھا، مفتیِ حَرَم شیخ محمد حُسَین بن صالِح مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ کی نگاہ اَچانک اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے چہرۂ پاک پر پڑی اور وہیں ٹھہر گئی، کتنی دَیْر تک چہرۂ رضا کو بغور دیکھتے رہے، پھر اُٹھ کر قریب آئے، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کو سَر سے پاؤں تک بغور دیکھا، پھر ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اِنِّیْ لَاَجِدُ نُوْرَ اللّٰہِ مِنْ هٰذَا الْجَبِیْنِ بیشک میں ان کی پیشانی میں نُورِ الٰہی کا فیضان دیکھ

رہا ہوں۔[1]

جلوۂ نُور ہے کہ سراپا رضا کا ہے	تصویرِ سنیت ہے کہ چہرہ رضا کا ہے
وادی رضا کی، کوہِ ہمالہ رضا کا ہے	جس سمت دیکھیے وہ علاقہ رضا کا ہے

کتنا نُور عطا کیا جاتا ہے...؟

اچھا! اب ایک اَور سُوال ہے، اللہ پاک بندے کو نُور عطا فرماتا ہے، یہ نُور کتنا ہوتا ہے؟ اور کہاں رکھا جاتا ہے؟ دِل میں رکھا جاتا ہے یا آنکھوں میں؟ پیشانی میں یا چہرے پر؟ یہ نُور کہاں ہوتا ہے۔ حدیثِ پاک سنیئے! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حَمَلَةُ الْقُرْآنِ اَہْلِ قرآن (یعنی وہ بندہ جو قرآنِ کریم یاد کرے، اسے پڑھے، اسے سمجھے، اس پر عَمَل کرتا ہو، اس کی شان کیا ہوتی ہے، فرمایا:) هُمُ الْمَحْفُوفُوْنَ بِرَحْمَةِ اللهِ الْمُلْبَسُوْنَ نُوْرَ اللهِ یعنی رحمت اُنہیں پُوری طرح ڈھانپ لیتی ہے اور نُورِ اِلٰہی اُنہیں یُوں پہنایا دیا جاتا ہے، جیسے لباس پہنتے ہیں۔[2]

اَللّٰہُ اکبر! کیا شان ہے...!! پتا چلا: غُلامانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، اَوْلیائے کرام کے ہاتھوں، بازوؤں کو، سَر، چہرے اور سینے کو غرض؛ سَر سے پاؤں تک اُن کے پُورے وُجُود کو نُور سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ اُن کا سراپا مبارَک نُورانی ہو جاتا ہے۔ اب حالت مبارَک یہ ہوتی ہے، یہ ہاتھ اُٹھائیں تو نُورِ اِلٰہی کی تجلّی اُن کے ہاتھ سے پُھوٹتی ہے، ان کی مقدَّس زبانوں سے الفاظ ہی نہیں، نُورِ اِلٰہی کی پُھوار نکلتی ہے، آنکھ اُٹھائیں تو اُس سے بھی نُورِ ہِدایت کی تجلیات پُھوٹتی ہیں۔

---

1 ...جہانِ امام احمد رضا، جلد:14، صفحہ:35۔

2 ...نوادر الاصول، الاصل الثالث والخمسون والمائتان، جلد:2، صفحہ:246۔

نِگاہوں سے نیکی کی دَعوت

1329 ہجری (1907 عیسوی) کی بات ہے، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ علّامہ شاہ وَصی احمد مُحَدِّثِ سُورتی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہاں ٹھہرے ہوئے تھے، اِس دوران سیّد فَرزَند علی صاحِب اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ سے مِلنے آئے، سیّد صاحِب کی داڑھی کٹی ہوئی تھی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ بہت دیر تک گہری نظروں سے سیّد صاحِب کے چہرے کو دیکھتے رہے۔

سیّد صاحِب فرماتے ہیں: آپ کی نگاہوں نے مجھے پسینہ پسینہ کر دیا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ایک سچّے عاشِقِ رسول مجھے داڑھی رکھنے کی خاموش ہدایت فرما رہے ہیں۔ اَلحَمْدُ لله! مُجھے ہدایت مِل گئی اور میں نے داڑھی مُنڈوانے سے توبہ کرلی۔[1]

سُبْحٰنَ الله! یہ ہے اس تَجَلّیِ نُور کا فیضان جو اللہ والوں کو بطورِ لباس پہنا دیا جاتا ہے۔ یہ نیک بخت آنکھ بھر کر دیکھ لیں تو نیکی اور ہدایت کا بیج دِلوں میں بَو دیتے ہیں۔

تم ہو سراپا شمعِ ہدایت، مُحْیِ سُنّت اعلیٰ حضرت!
تم ہو ضیائے دِین و مِلَّت، مُحْیِ سُنّت اعلیٰ حضرت!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نگاہوں سے بیماری کھینچ لی

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ مولانا شاہ وَصی احمد مُحَدِّثِ سُورتی رحمۃُ اللہِ علیہ کے یہاں تشریف فرما تھے۔ ایک پاگل نوجوان کو آپ کی خدمت میں لایا گیا، اس کے رشتہ

---

1 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:3، صفحہ:238 بتغیر قلیل۔

داروں نے اسے رسیّوں سے باندھا ہوا تھا۔ کہنے لگے: حضور! کچھ ماہ سے یہ پاگل ہے، ہزاروں علاج کیے کوئی فائدہ نہیں ہوا، ہم بڑی اُمّید کے ساتھ حضور کی خدمت میں آئے ہیں، تمام گھر والے پریشان ہیں۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ تمام واقعات سننے کے بعد چند منٹ اُس دیوانے کی طرف بہت غور سے دیکھتے رہے، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ نگاہوں سے مرض کو کھینچ رہے ہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کے نگاہ ڈالتے ہی اس مریض کو اِفاقہ ہونا شروع ہو گیا اور تھوڑی ہی دیر میں وہ اُسی جگہ بے حس و حرکت ہو کر گر پڑا۔ اعلیٰ حضرت نے اُس کے رشتہ داروں سے فرمایا: اب یہ ٹھیک ہے، رَسیّاں کھول دو اور گھر لے جاؤ!۔[1]

حَشر تک جاری رہے گا فیض مُرشِد آپ کا
فیض کا دریا بہایا اے امام احمد رضا![2]

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے اللہ والوں کی...!! بعض لوگ ایسی کرامات پر اعتراض کر رہے ہوتے ہیں کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ بڑی سادہ سی بات ہے، قرآنِ کریم فرمارہا ہے:

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ تمہارے لیے ایک ایسا نُور کر دے گا جس کے ذریعے تم چلو گے

یعنی جو اللہ والے ہیں ❁ کامِل ایمان والے ہیں ❁ سچّے پکّے عاشِقانِ رسول ہیں ❁ تقویٰ والے ہیں ❁ جنہیں رَبِّ کریم تاجِ کرامت عطا فرماتا ہے ❁ اللہ پاک اُن کو نُور علیٰ نُور کر دیتا ہے ❁ نُور سے اُنہیں ڈھانپ دیا جاتا ہے، اب اُن کی زبانِ پاک سے نکلا

1 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:3، صفحہ:236 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:525۔

ہوا ایک ایک لفظ، اُن کی آنکھوں سے نکلنے والی شعاعیں، اُن کی ہاتھوں کی قوّت، کانوں کی سماعت سب اُسی نُورِ ایمان کی تَجَلِّی کا مَظْہر ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اُن کی زبان میں وہ تاثیر رکھ دی جاتی ہے، جو عام لوگوں کو عطا نہیں ہوتی۔

وَلِیُّ اللہ اور نُورِ ہدایت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ تمہارے لیے ایک ایسانُور کر دے گا، جس کے ذریعے تم چلوگے۔

اس آیت میں نُور کا ایک معنیٰ **نُورِ ہدایت** بھی ہے۔[1] یعنی اللہ پاک اپنے ولیوں کو، خاص بندوں کو ایسا نُور عطا فرما دیتا ہے کہ یہ جہاں چلے جاتے ہیں، وہاں ہدایتوں کی روشنی پھیلا دیتے ہیں۔

جادُوگر مسلمان ہوگیا

اِس لحاظ سے بھی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی شخصیت مبارَک کو دیکھیے! اللہ پاک نے آپ کو ہدایتوں کا مینار بنایا ہے۔ **مَنْقُول ہے:** ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی مسجد سے نماز پڑھ کر تشریف لا رہے تھے، گلی میں ایک جادوگر کچّے دھاگے سے پانی کا برتن اٹھانے کا کرتب دِکھا رہا تھا، اردگرد لوگوں کا ہجوم لگا ہوا تھا۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اُس کی طرف تشریف لے گئے اور فرمایا: اس کے علاوہ بھی کچھ اُٹھالوگے یا صرف یہ کرتب آتا ہے؟ کہنے لگا: لائیے جو چیز آپ دیں اُٹھا سکتا ہوں۔ اعلیٰ

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ: 27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:، جلد: 1، صفحہ: 333 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے جوتے کو اپنے پاؤں سے نکالتے ہوئے فرمایا: لو..!! اِس کو اُٹھانا تو دور رہا، اپنی جگہ سے ہٹا دو تو بڑی بات ہے۔ جادوگر نے بہت کوشش کی لیکن وہ اس جوتے کو اپنی جگہ سے ہِلا بھی نہ سکا۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: اچھا برتن ہی کو اب اٹھا کر دِکھا دو۔ اب جو اُس نے برتن کو اُٹھانا چاہا تو برتن بھی نہ اٹھ سکا۔ وہ جادوگر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے قدموں پر گر پڑا اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

تُو نے باطِل کو مِٹایا اے امام احمد رضا!
دین کا ڈَنْکا بجایا اے امام احمد رضا![2]

مرید ہونے کا فائدہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے آیتِ کریمہ کی روشنی میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی کچھ شانیں سنیں۔ بے شک اللہ پاک کے یہاں ولیّوں کا بڑا مقام ہے، اُن کے دَامن سے جڑ جانا بڑی نعمت ہے۔ اللہ پاک اپنے ولیّوں کے صدقے گنہگار بندوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پارہ:11، سورۂ توبہ:119)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **لکھتے ہیں:** سچوں کے ساتھ رہنے کی ایک حکمت یہ ہے کہ (یہ سچے تو بخشے بخشائے ہیں، یہ تو اس شان والے ہیں، ایسے اعمال والے ہیں کہ روزِ قیامت ان سے حساب نہ لیا جائے، بلا حساب ہی جنّت کا داخلہ عطا فرما دیا جائے، اس کے ساتھ ساتھ)

---

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:202و203 بتصرف۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:525۔

جو خوش نصیب ان سچّوں کے ساتھ ہو گا، اس کی بھی زیادہ تحقیق نہیں ہو گی، زیادہ سخت حساب نہیں لیا جائے گا بلکہ ان سچّوں کی نسبت کے سبب بخشش نصیب ہو جائے گی۔[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اللہ پاک کے ولی بھی ہیں اور ایک پیرِ کامِل بھی۔ میرا آپ کو مشورہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے ذریعے حضور غوث اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کے مرید ہو جائیں، دین و دُنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ رضوی قادری سلسلے میں بیعت فرماتے ہیں، اگر آپ اب تک کسی کے مُرید نہیں ہیں تو امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید ہو جایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اور ان کے ذریعے غوث پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا فیضان جاری ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائِل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **مدنی قاعِدہ** (Madani Qaida)۔ اس اپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس اپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس اپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور

---

1 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:119، جلد:11، صفحہ:115 مفصلاً۔

ضروری تجوید سیکھی جا سکتی ہے۔اس ایپلی کیشن میں مدنی قاعدے کے تمام اسباق کی وڈیو ریکاڈنگ بھی دیکھی جاسکتی ہے۔یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجیے،خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1500 واں جشنِ ولادت

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت بی بی آمِنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: میں نے دیکھا کہ 3 جھنڈے نصب کیے گئے ایک مشرِق میں دوسرا مغرِب میں تیسرا کعبے کی چھت پر اور میرے نُور نظر، لختِ جگر، حُسن و جمال کے پیکر، دلرُبا و دِلبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس دنیا میں تشریف لے آئے۔[1]

سَحر کا وقت ہے معصوم کلیاں مُسکراتی ہیں	ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی ہیں
ابھی جبریل اُترے بھی نہ تھے کعبے کے منبر سے	اتنے میں صدا آئی یہ عبد اللہ کے گھر سے
مُبارک ہو شہِ ہر دوسرا تشریف لے آئے	مبارک ہو مُحَمَّد مصطفیٰ تشریف لے آئے[2]

اے عاشقانِ رسول! اس مرتبہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا **1500 واں جشنِ ولادت** آرہا ہے۔

1500 واں جشنِ ولادت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے شاہِ ختمِ نبوت	مرحبا! صد مرحبا!
آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا! صد مرحبا!

1 ...خصائص کبریٰ، باب ماظہر فی لیلۃ مولدہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 82 خلاصۃً۔

2 ...کلیاتِ ماہر، صفحہ: 70-71 ملتقطاً۔

آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت	مرحبا! صد مرحبا!

بھرپور تیاریاں فرمائیں ❁ خوب چراغاں کرنے ❁ عمارتوں ❁ گاڑیوں پر مدنی پرچم لگانے، لگوانے ❁ صبحِ بہاراں اور جلوسِ میلاد میں شرکت کرنے، کروانے کی نیّت فرما لیجیے! اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے! آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! میلاد شریف کے موقع پر چراغاں ہم نے کرنا ہی کرنا ہے۔ اس کی چند احتیاطیں عرض کرتا ہوں ان کو پیشِ نظر رکھیے!

❁ چوری کی بجلی سے گلیاں اور روڈ وغیرہ سجانا گُناہ کا کام ہے۔ ❁ چراغاں کرنے کے لیے سڑکیں مت توڑیئے! فٹ پاتھ مت اکھاڑیئے! لوگوں کے گھروں کی دیواروں میں کیل وغیرہ مت گاڑیئے! ❁ سجاوٹ کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیے کہ عمومی راستہ نہ بند ہو کہ لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ ❁ گھر کی چھتوں پر سجاوٹ کرتے ہوئے ہمسائیوں کے پردے کا خیال رکھیے! بہتر یہ ہے کہ ان کو اطلاع کرکے چھت پر جایا جائے۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

زیادہ پیاس نہیں لگے گی (وظیفہ)

یَا مَجِیْدُ

گرمیوں میں وقتاً فوقتاً پڑھتے رہیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زیادہ پیاس نہیں لگے گی۔[1]
اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آئندہ جمعے کا عنوان

پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آئندہ جمعہ کو

جانے پہچانے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

کے عنوان پر بیان ہو گا، تمام اسلامی بھائی وقت پر تشریف لائیں۔

---

1 ... گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول، صفحہ: 6۔